جنگلات - قبائل
Forests - Tribals

7

جنگل زمین پر ایک خوبصورت اور دلکش مقام تصور کیا جاتا ہے۔ یہ ہمہ اقسام کے جانوروں اور پودوں کی رہائش گاہ ہے۔ جنگلات سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آیئے جنگلات میں بسنے والے لوگوں سے بات کریں۔

7.1 تصویر دیکھیے - سوچ کر بولیے :

شکل: گُساڑی رقص

- تصویر میں موجود افراد کون ہیں؟ وہ کیا کر رہے ہیں؟
- یہ لوگ کہاں زندگی بسر کرتے ہوں گے؟
- ان کا لباس کیسا ہے؟ یہ کونسا رقص کر رہے ہیں؟
- ان کی طرز زندگی کس طرح کی ہو سکتی ہے؟
- ان میں اور ہمارے درمیان کیا فرق پایا جاتا ہے؟ کیا آپ ان کے متعلق جانتے ہیں؟

SCERT TELANGANA

7.2 قبائیلوں کی طرز زندگی :

کیا آپ نے دیکھا کہ یہ تصویر کتنی دلکش ہے؟ اس تصویر کی بائیں جانب سب سے آخر میں موجود لڑکی کوئی اور نہیں میں ہی ہوں۔ گذشتہ ماہ ضلع بھدرادری کے بھدراچلم میں منعقدہ ریاستی سطح کے سائنسی میلے میں شرکت کے موقع پر میں نے یہ تصویر کھچوائی۔ تصویر میں رقص کرتی ہوئی خواتین دراصل ''ضلع عادل آباد' علاقے میں رہنے والے قبائلی عورتیں ہیں۔ اس رقص کو ''گساڑی رقص'' کہتے ہیں عادل آباد کے قبائل کا ایک مخصوص رقص ہے۔

سوچیے اور بولیے

- قبائلی کسے کہتے ہیں؟ یہ لوگ اپنی زندگی کہاں بسر کرتے ہیں؟
- آپ کے علاقے میں کون کونسے قبائلی لوگ رہتے ہیں؟
- کیا آپ ان کے رقص سے واقف ہیں؟ ان کے نام کیا ہیں؟
- عام طور پر آپ کے علاقے میں کون کونسے رقص کئے جاتے ہیں؟ ان کے نام بتائیے؟

اس روز شام کے اوقات میں تہذیبی پروگرام منعقد کیے گئے۔ قبائلی لوگوں نے اپنے روایتی لباس پہن کر رقص کیا۔ سب لوگ لطف اندوز ہوئے۔ طویل سفر کرنے سے میں تھک چکی تھی۔ اس لیے میں آرام کرنے اپنے کمرے کو پہنچ گئی۔ میرے ساتھ عادل آباد کی 'بارجوتائی' اور ناگر کرنول کی 'چنچارو' بھی مقیم تھیں۔ ان سے متعارف ہوتے وقت مجھے ان کے نام بہت ہی نئے اور انوکھے معلوم ہوئے۔ اسی بات کا اظہار میں نے ان سے کیا۔ بارجوتائی نے کہا کہ میرا تعلق عادل آباد کے 'گونڈ' قبیلے سے ہے۔ اس لئے صرف ہمارے نام ہی نہیں بلکہ ہمارے عادات واطوار، رسم ورواج اور لباس بھی آپ لوگوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ مجھے بہت تعجب ہوا۔ اسی لیے میں نے ان کے عادات واطوار اور ان سے متعلق دیگر تفصیلات بتانے کی گذارش کی۔

تب بارجوتائی نے اپنے بارے میں کچھ اس طرح بتایا۔ ہم گونڈ لوگ پہاڑی علاقوں میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ جنگل کے بعض مقامات پر چند خاندان ایک جگہ جھونپڑیاں بنا کر زندگی گذارتے ہیں۔ عام طور پر ہماری جھونپڑیوں کی دیواریں پتھروں سے بنی ہوئی ہوتی ہیں۔ جن پر مٹی کا لیپ لگایا جاتا ہے۔

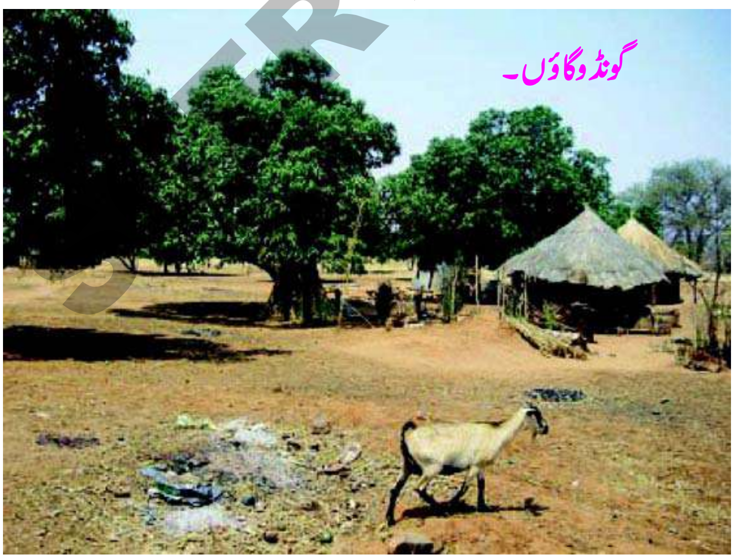

ان دیواروں پر بانس اور جنگلی گھانس کو استعمال کرتے ہوئے جھونپڑیوں کی تعمیر کی جاتی ہے۔ ان میں پکوان، پوجا اور خواتین کے لیے علیحدہ علیحدہ کمرے پائے جاتے ہیں۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21
SCERT TELANGANA

خواتین فرش اور دیواروں پر مختلف پودوں سے حاصل کردہ رنگوں کی مدد سے مخصوص انداز میں خوبصورت تصاویر بناتی ہیں۔

پوجا کے کمرے کو مخصوص انداز میں سجایا جاتا ہے۔ یہ لوگ اپنے گھروں کو بہت ہی مقدس مانتے ہیں۔اسی لیے چپل پہن کر گھر میں داخل ہونا ان کے یہاں غلط مانا جاتا ہے۔گھر آئے مہمان کی جنگل میں دستیاب ہمہ اقسام کے پھل اور تمبا کو سے تواضع کی جاتی ہے۔

گونڈ قبیلے کے افراد زندگی بسر کرنے کے لیے زیادہ تر جنگلوں میں دستیاب پھلوں، املی، شہد جیسے اشیاء پر انحصار کرتے ہیں۔بعض لوگ زراعت بھی کرتے ہیں۔ فصلوں کی کٹائی کے بعد یہ لوگ ایک مخصوص تہوار مناتے ہیں۔جس میں اپنے گاؤں کے دیوتا ''اکی پن'' کو فصل کا پہلا حصہ پیش کرنے کے بعد ہی وہ فصل کو اپنے لیے استعمال کرتے ہیں۔

گروہی کام

- آپ کے گھروں کی آرائش اور گونڈ قبائلی گھروں کی آرائش میں پائے جانے والے فرق کو لکھیے۔
- آپ کے گھر آئے مہمانوں کی تواضع اور گونڈ قبائلی لوگوں کے تواضع کے درمیان مشابہت اور فرق کو لکھیے۔

گونڈو قبیلے کے مرد و خواتین

سوچیے اور بولیے

- کیا آپ کے علاقے میں اجناس کو دیوتاؤں کی نذر کرنے کا رواج پایا جاتا ہے؟

ناگوبا جاترہ

7.3 ناگوبا جاترہ :

چونچا رو نے کہا کہ لفظ دیوتا سنتے ہی میرے ذہن میں ایک خیال آیا اور اس نے پوچھا کہ کیا آپ کے علاقے میں ناگوبا جاترا بڑے ہی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے؟

ہاں ہمارے گونڈ و قبیلے کے لوگوں کے لیے ناگوبا جاترا بہت ہی اہم ہوتا ہے۔ضلع عادل آباد کے اندراندراوِلّی منڈل کے کیشلا پور گاؤں میں ناگوبا مندر واقع ہے۔ ہر سال منائے جانے والے اس پانچ روزہ جاترا میں مختلف ریاستوں کے گونڈ لوگ بھی شرکت کرتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

گونڈوں کا مور کے پروں کو لگا کر کیا جانے والا روایتی رقص اس جاترا کا قابل ذکر مشغلہ ہے۔ اس کو ''گسّاڈی رقص'' کہتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ رقص کتنا اچھا لگتا ہے۔ اسے دیکھنے کے لیے گونڈوں کے علاوہ دیگر افراد بھی آتے ہیں۔

یہ تمام گفتگو سن کر مجھے ایسا لگا کہ میں ایک نئی دنیا میں پہنچ چکی ہوں جہاں سب کچھ انوکھا اور عجیب معلوم ہوتا ہے۔ کیا جنگلات میں بسنے والے تمام لوگوں کی طرز زندگی اسی طرح کی ہوتی ہے۔

سوچیے اور بولیے

- جاتراؤں میں شرکت کرتے وقت لوگوں کو کن دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہاں ان لوگوں کو کس قسم کی دھوکہ دہی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- جاترا میں شرکت کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

7.4 چنچو قبائلیوں کی طرز زندگی :

میں نے چنچارو سے کہا کہ کیا آپ کے رسم و رواج بھی اسی طرح کے ہوتے ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں! ہمارے قبیلے کے طور طریقے، رسم و رواج اور لباس وغیرہ بالکل جداگانہ ہوتا ہے۔

ہمارا قبیلہ 'چنچو' ہے۔ یہ قبیلے ریاست تلنگانہ کے نلّا ملّا جنگلات میں پائے جاتے ہیں۔ یہ قبیلے خاص کر ضلع ناگرکرنول میں پائے جاتے ہیں، ہماری مادری زبان چنچو آپ کی تلگو زبان ہی کی طرح ہوتی ہے۔

- آپ کو معلوم چند زبانوں کے نام بولیے؟ ان میں قبائلی لوگوں کی زبانیں کونسی ہیں؟

چنچو قبائل ضلع ناگرکرنول میں پائے جاتے ہیں

SCERT TELANGANA

چنچو لوگوں کی غذا مختلف ہوتی ہے۔ چنچو اپنی غذا کے لیے زیادہ تر جنگلات پر انحصار کرتے ہیں۔ اسی لیے یہ لوگ جنگل کو 'ماں' مانتے ہوئے اس کی پوجا کرتے ہیں۔ جنگلوں میں دستیاب شہد، مختلف قسم کے پھلوں (جنگلی سیتا پھل، پہاڑی آم، پہاڑی بیر)، مختلف قسم کے بصلے، جڑیں اور املی وغیرہ حاصل کر کے بطور غذا استعمال کرتے ہیں۔ شہد حاصل کرنے کے بارے میں جتنا علم چنچوں کو ہے شاید کسی دوسرے لوگوں کو نہیں ہے۔ میرے والد تیر کمان اور چھوٹی چھوٹی چھریوں کا استعمال کرتے ہوئے ہرن اور جنگلی سوروں کا شکار کرتے ہیں۔ اس طرح شکار سے حاصل ہونے والا گوشت ہم تمام لوگ مل بانٹ کر کھاتے ہیں۔ لیکن ہم لوگ خرگوش اور چڑیاں جیسے چھوٹے جانوروں کا شکار نہیں کرتے۔

جنگلات سے حاصل کردہ مختلف غذائی اشیاء کو ہفتہ واری بازار میں فروخت کر کے راگی اور جوار جیسے اجناس خریدتے ہیں۔ ان سے سنگٹی (ایک قسم کی غذا) تیار کر کے کھاتے ہیں۔ بعض لوگ بالخصوص حاملہ خواتین املی اور املی کے بیج کی راکھ بطور غذا استعمال کرتے ہیں۔ یہ لوگوں کا ایقان ہے کہ یہ قوت بخش غذا ہے۔ چنچو لوگ دولت، بچت اور دیگر اشیا میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے۔ وہ روزانہ جنگل پر ہی انحصار کرتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں۔

سوچیے اور بولیے

- چنچو لوگوں کی مختلف غذائی عادات کیا ہیں؟
- کیا آپ کے علاقے میں درختوں کی پوجا کرنے کی روایت پائی جاتی ہے۔ اپنے بزرگوں سے معلوم کیجیے۔ درختوں کی اہمیت بھی دریافت کرتے ہوئے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

چنچو قبیلے کے تمام خاندان ایک ہی علاقے میں جھونپڑیاں بنا کر زندگی بسر کرتے ہیں۔ انہیں ''پینٹا'' کہتے ہیں۔ اس طرح کے چند پینٹوں کو ملا کر گاؤں کہتے ہیں۔ گاؤں کا ایک ذمہ دار شخص ہوتا ہے جو گاؤں میں رہن سہن، رسم و رواج وغیرہ پر عمل پیرا ہونے کی تاکید کرتا ہے۔ گاؤں کے تمام لوگ اس شخص کے حکم کے تابعدار ہوتے ہیں۔ گاؤں میں منعقد کئے جانے والا کوئی بھی پروگرام اس ذمہ دار شخص کی راست نگرانی میں انجام پاتا ہے۔ لنگیا سوامی اور چنچو لکشمی کی پوجا خصوصی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ تلگو مہینہ ماگھ میں یہ پوجا کی جاتی ہے۔ جس میں بچے بڑے تمام لوگ بڑے ہی جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیتے ہیں۔

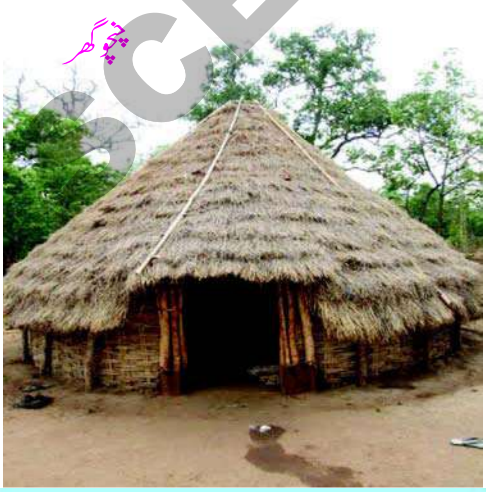
چنچو گھر

چنچو گاؤں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

7.5 بونڈا قبائل - طرز زندگی :

میں نے کہا کہ گونڈ اور چنچو قبیلے کے لوگ زیادہ تر جنگلات میں ہی زندگی بسر کرتے ہیں۔ تھوڑی دور پر بیٹھے ہوئے ایک بزرگ جو ہماری گفتگو سن رہے تھے، کہا کہ بیٹا یہی دو قبیلے نہیں بلکہ اراکو علاقے میں بھی کئی قبائل پائے جاتے ہیں جن میں بونڈا نامی قبیلے کے لوگ بھی ہیں۔ یہ لوگ دنیا سے دور اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔ وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ دولت کیا چیز ہوتی ہے۔

یہ بات سن کر میرے ساتھ بار جو تائی اور چنچارو بھی حیرت میں پڑ گئے۔ کیا واقعی یہ لوگ بیرونی دنیا سے دور زندگی بسر کر رہے ہیں!؟ چچا جان ذرا تفصیل سے بتائیے؟ ہم تینوں نے ایک آواز ہو کر کہا۔

بونڈا قبیلے کے لوگ ضلع وشاکھا پٹنم کے اراکو علاقے کے پہاڑیوں اور گھنے جنگلات کے علاوہ پڑوسی ریاست اڑیسہ کے ضلع ملکا جگری کے گھنے جنگلات میں بھی پائے جاتے ہیں۔ انہیں ''بونڈو'' اور ''پوروجو'' کہتے ہیں۔ ان کی بولی جانے والی زبان بھی انوکھی ہوتی ہے۔ جسے اڑیسہ میں ''ریمو'' کہتے ہیں۔

یہ لوگ شہر کے لوگوں سے ملنے سے بھی گریز کرتے ہیں۔ اسی لیے یہ لوگ بہت کم جنگل سے نکل کر شہر میں آتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ ہمارے ملک میں بونڈا قبائل کی آبادی تقریباً 12000 ہے۔

سوچیے اور بولیے

- بونڈا قبائل کے لوگ بیرونی دنیا میں نہ آنے کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں؟

ہفتہ واری بازار کے دن یہ لوگ جنگل سے باہر آتے ہیں۔ اس بازار کو ''ہٹا'' کہتے ہیں۔

یہ لوگ اپنے گاؤں میں کسی نئے فرد کو داخل ہونے نہیں دیتے۔ اگر کوئی شخص ان کے علاقے میں داخل ہونے کی کوشش کرتا ہے تو انہیں زہریلے تیروں سے مار کر ان کی جان لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ لوگ غذا کے لیے زیادہ تر شکار پر ہی انحصار کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنگلات میں دستیاب غذائی اشیاء اکٹھا کرتے ہیں اور ''جھمنگ'' نامی زراعت کرتے ہیں۔ صرف مرد حضرات ہی شکار کرتے ہیں۔ جبکہ زراعت میں عورتیں بھی حصہ لیتے ہیں۔ یہ لوگ جنگل کے کسی مخصوص علاقے کا انتخاب کر کے درختوں کو کاٹ کر اس زمین کو کاشت کے قابل بنا لیتے ہیں۔ یہاں دو یا تین فصلیں اگانے کے بعد یہ لوگ دوسرے علاقے کو منتقل ہو جاتے ہیں اور وہاں دوسری فصل اگانے کے لیے ایک نئی جگہ کا انتخاب کرتے ہیں۔ اس قسم کی زراعت ''جھمنگ'' کہتے ہیں۔

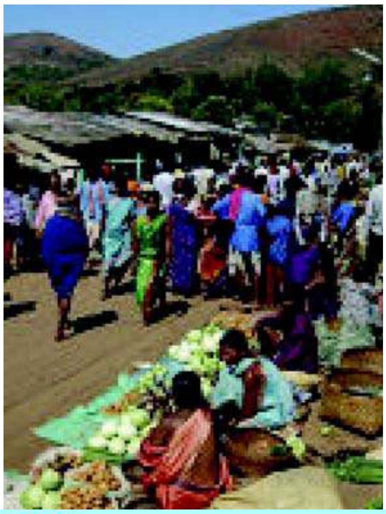

بونڈا بازار
(سنتا)

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

بونڈا خواتین

بچو! ان لوگوں سے متعلق ایک اور دلچسپ واقعہ سنیئے۔

بونڈا قبیلے کی خواتین ہفتہ واری بازار میں جنگل سے اکٹھا کردہ جنگلاتی پیداوار کو دوسروں کو دے کر اس کے عوض میں ضروری اشیاء حاصل کرتے ہیں۔ اس طریقہ کو ''بنی مے پرودھا''(BINIMAY PRODHA) یا بارٹر نظام کہتے ہیں۔ ان لوگوں کا لباس بھی انوکھا ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنے جسم کو پٹ سن سے بنے کپڑوں سے ڈھانکتے ہیں۔

اس قبیلے کی خواتین ان کپڑوں کی تیاری میں بڑی مہارت رکھتی ہیں۔ اس کے لیے سب سے پہلے پٹ سن کو قریبی تالاب یا نہروں میں 2 یا 3 دن کے لیے بھگویا جاتا ہے اور اس سے دھاگہ بنا کر 3 دن تک اسے دھوپ میں سکھایا جاتا ہے۔ جنگلوں میں دستیاب پودوں سے حاصل کردہ مختلف رنگوں میں ڈبو کر ان ریشوں کو خصوصی کرگھوں کے ذریعہ کپڑوں کی بنائی کی جاتی ہے۔ بُنے ہوئے کپڑوں پر چھوٹے چھوٹے آئینے ٹانکے جاتے ہیں۔

گروہی کام

- آپ نے بونڈا قبیلے کی خواتین کی تصویر دیکھی ہے۔ ان کے لباس سے متعلق لکھئے؟
- آپ کے گھر میں خواتین کے لباس اور آرائش اور بونڈا خواتین کے لباس آرائش میں پائے جانے والے فرق کو لکھئے۔

میں ابھی حیرت میں ہی ڈوبی ہوئی تھی۔ اکیسویں صدی میں بھی دنیا میں ایسے بھی لوگ ہیں جو پیسوں کا استعمال کئے بغیر باہری دنیا سے دور زندگی بسر کر رہے ہیں جو ایک نا قابل یقین بات ہے۔

ہم اس گفتگو میں محو تھے شام ہو چکی تھی اس لیے ہم لوگ اپنے کمرے کو پہنچ گئے۔ کمرہ میں بیٹھ کر میں نے بونڈا قبائل کے عورتوں کے لباس کی تیاری کے طریقے کو ایک فلو چارٹ کی شکل میں درج ذیل طریقہ سے تیار کیا۔

پٹ سن کے پودوں کا حصول
↓
پانی میں بھگونا
↓
دھاگہ بنانا
↓
کرگھے میں بننا
↓
کپڑے کو رنگنا
↓
دھوپ میں سکھانا
↓
آئینے ٹانکنا

کیا آپ جانتے ہیں؟

قدیم زمانے میں لوگ اپنی ضروریات کی تکمیل کے لیے اشیاء کے بدلے اشیاء حاصل کرتے تھے۔ اسی کو بارٹر طریقہ (اشیاء کے تبادلہ کا طریقہ) کہتے ہیں۔ مثلاً :- ایک کلو املی دے کر تین کلو چاول حاصل کرنا۔

آپ اپنے قریبی ہفتہ واری بازار / مارکٹ کا جب دورہ کرتے ہیں تو وہاں کی کارروائیوں پر غور کیا ہوگا۔ اس بازار اور بونڈا قبائل کے بازار میں پائے جانے والے فرق کو لکھیے۔

سوچیے اور بولیے

- اس لڑکی کو کیوں تعجب ہوا؟ سوچیے۔

7.6 جنگلات کا خاتمہ :

جنگلات سے ہمیں کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ ہمہ اقسام کے پودوں اور جانوروں کے ساتھ ساتھ کئی قبائل بھی جنگلات پر انحصار کرتے ہیں۔ جنگلات ہزاروں اقسام کے جانوروں کے لیے قدرتی رہائش گاہ ہوتے ہیں۔ درخت زندگی کے لیے ضروری گیس آکسیجن کا اخراج کرتے ہیں اور بارش کے لیے بھی یہ ایک اہم ذریعہ ہیں۔

کسی زمانے میں ساری زمین سرسبز و شاداب تھی۔ دیہاتوں، شہروں میں، باندھ، صنعتوں، سڑکوں اور ریلوں کی پٹریوں کو بچھانے، ایندھن اور چوبینہ وغیرہ ضروریات کے لیے درختوں کو کاٹنے سے جنگلات دن بدن گھٹتے جا رہے ہیں۔

ہماری ضروریات کی خاطر جنگلات کو بے جا کاٹ دینے سے حیاتی تنوع بری طرح متاثر ہو جاتا ہے۔ آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے اور زمین پر حرارت بڑھ جانے سے بارش میں کمی واقع ہوتی ہے جس کی وجہ سے خشک سالی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح سے زمین صحرا میں تبدیل ہونے کے امکانات ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بانس، نیلگری اور ببول جیسے درختوں سے کاغذ تیار کیا جاتا ہے۔ کاغذ کی تیاری کے لیے روزانہ ہزاروں درخت کاٹ دئے جا رہے ہیں۔ اگر ہم کاغذ کی بچت کریں گے تو دوسرے معنوں میں جنگلات کا تحفظ کرنے کے برابر ہے۔ اسی لیے ہمیں کاغذ کے دونوں جانب لکھنا چاہیے۔ آپ کے پاس موجود استعمال شدہ اخبارات اور کتابوں کو ری سائیکلنگ (Recycling) کے لیے فروخت کر دیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ پنسل کو مکمل طور پر استعمال کریں۔

SCERT TELANGANA

گروہی کام

- جنگلات کے فوائد سے متعلق آپ جانتے ہیں۔اگر جنگلات نہ ہوں تو کیا ہوگا ؟
- کیا آپ کے ضلع میں جنگلات پائے جاتے ہیں؟ یہ کس علاقے میں ہیں؟
- ہماری ریاست کے کن اضلاع میں جنگلات پائے جاتے ہیں؟
- جنگلات کے تحفظ کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- آپ کے ضلع کے جنگلات میں کون کونسے قبائلی لوگ بستے ہیں؟

ہماری ریاست تلنگانہ کے ضلع عادل آباد، نرمل، کمرم بھیم، منچر یال، پداپلی، جئے شنکر، محبوب آباد، بھدرادری اور ناگر کرنول میں جنگلات پائے جاتے ہیں۔کسی زمانے میں یہ جنگلات بہت گھنے تھے لیکن اب ان کا صفایا ہوتا جارہا ہے۔ہماری ریاست کے ان جنگلاتی علاقوں میں مختلف قبائل زندگی بسر کرتے ہیں۔ضلع عادل آباد نرمل، کمرم بھیم اور منچر یال کے جنگلات میں گونڈ، کولامی، پردھان اور توٹی قبائل موجود ہیں۔ سری کاکولم، وجیہ نگرم اور وشاکھا پٹنم کے جنگلات میں 'ساوارا' آدی واسی، اُریہ، کُوی اور گدابا جیسے قبائل موجود ہیں۔ضلع بھدرادری کے جنگلات میں کویا قبائل کے ساتھ ساتھ کونڈاریڈلو قبائل بھی موجود ہیں۔ضلع محبوب آباد اور دیگر اضلاع میں بنجارا قبائل موجود ہیں۔گذشتہ دور سے تقابل کرنے پر قبائل لوگوں کی طرز زندگی میں بہت تبدیلیاں آئی ہیں۔

سوچیے اور بولیے

- ذرائع حمل ونقل کی عدم دستیابی کی وجہ سے قبائلیوں کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
- قبائلی علاقوں میں عوام کی ترقی کے لیے کون کونسے اقدامات کیے جانے چاہیے؟
- قبائلی لوگوں کی وجہ سے دیگر لوگوں کو حاصل ہونے والے فوائد کیا ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہمارے ملک میں 6,92,027 مربع کلومیٹر (21.05%) رقبے پر جنگلات پھیلے ہوئے ہیں۔ریاست مدھیہ پردیش 77,000 مربع کلومیٹر جنگلاتی علاقے کے ساتھ پہلے مقام پر ہے۔ ہماری ریاست میں جنگلات 46,389 مربع کلومیٹر (16.89%) رقبہ پر پھیلے ہوئے ہیں۔تلنگانہ کا ضلع جئے شنکر جنگلاتی علاقے کے ساتھ پہلے مقام پر ہے۔

درختوں کے کاٹ دینے سے فضاء میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار میں اضافہ ہوجاتا ہے۔جسکی وجہ سے زمین پر حرارت بڑھ جاتی ہے۔اس کو عالمی حدت (گلوبل وارمنگ) کہتے ہیں۔جس سے بارش میں کمی واقع ہوتی ہے۔

قبائلی لوگ تعلیم حاصل کرنے سے ترقی پارہے ہیں۔قبائلیوں کے گاؤں آج بھی گھنے جنگلات میں ہیں اور وہاں ذرائع حمل ونقل آج بھی ترقی یافتہ نہیں ہیں۔دیگر مقامات سے تقابل کرنے پر قبائلیوں میں تعلیمی اعتبار سے مزید ترقی ضروری ہے۔

SCERT TELANGANA

ختم ہوتے ہوئے جنگلات کا تحفظ کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ غور کیجیے۔

تصویر دیکھیے اور بتائیے کہ بچے کیا کر رہے ہیں۔

بچے پودے کیوں لگا رہے ہیں۔

ہم تمام لوگوں کو چاہیے کہ ہر آدمی ایک پودا ضرور لگائیں۔

اگر ایک درخت کاٹنا پڑے تو دو پودے ضرور لگائیں۔

تحفظ جنگلات کے موقع پر گاؤں کے قریب خالی جگہ میں طلبا شجر کاری کرتے ہوئے۔

کلیدی الفاظ :

جنگلات	سائنسی میلہ	دیگر اقوام
قبائل	گھر کی زیبائش	جھم زراعت
طرز زندگی	گاؤں کا دیوتا	جنگلاتی پیداوار
تہذیبی پروگرام	جاترا	جنگلات کا تحفظ

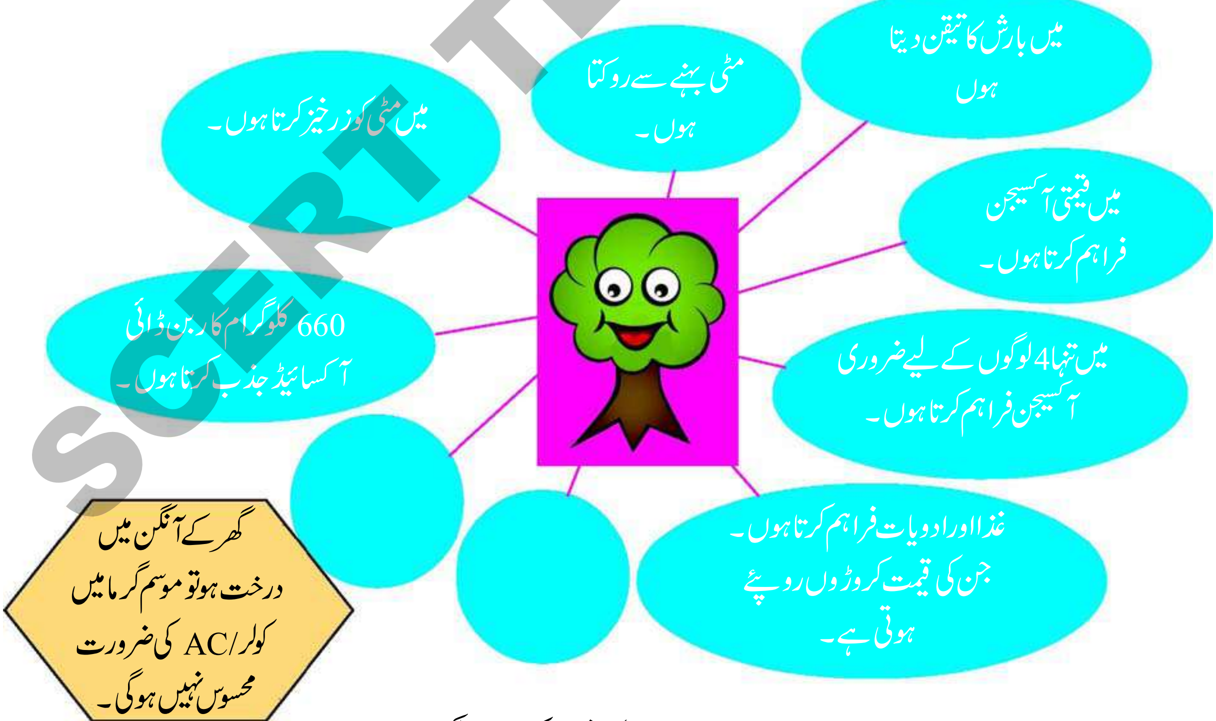

مزید کیا فراہم کرتا ہوں لکھئے۔

SCERT TELANGANA

ہم نے کیا سیکھا؟

I۔ تصورات کی تفہیم :

1. قبائلی لوگ زیادہ تر جنگلات میں ہی زندگی بسر کرتے ہیں۔ کیوں؟
2. قبائلی لوگ زیادہ تر قدرتی طور پر دستیاب اشیاء ہی استعمال کرتے ہیں۔ کیوں؟
3. جنگلات کا تحفظ کیا جائے۔ کیوں اور کیسے؟
4. چنچو قبیلے کے لوگوں کی غذا اور آپ کی غذا میں فرق کو لکھیے۔
5. جاتراؤں سے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟
6. جنگلات میں دستیاب ہونے والی مختلف اشیاء کونسی ہیں لکھیے۔
7. جھومنگ زراعت اور ہماری زراعتی طریقوں کے درمیان فرق لکھیے۔
8. جنگلات میں زیادہ تر جانور کیوں پائے جاتے ہیں؟
9. حیاتی تنوع (Bio-Dioversity) جنگلات میں زیادہ ہوتا ہے یا زرعی زمینوں میں؟ کیوں؟

II۔ سوالات کرنا، مفروضہ قائم کرنا۔

1. اشیاء کی خریداری کے لیے پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پیسوں کے علاوہ ہم کن کن طریقوں سے خرید وفروخت کر سکتے ہیں سوچ کر لکھیے۔
2. رامو کے گھر ان کے دادا آئے جو ایک قبائلی علاقہ میں رہتے ہیں۔ قبائیوں سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے ان سے آپ کون کون سے سوالات کروگے؟

III۔ تجربات - حلقہ عمل کے مشاہدات :

1. قبائلی لوگ ماحول میں دستیاب پتوں اور بیجوں وغیرہ سے مختلف رنگ تیار کرتے ہیں۔ بتایئے کہ اس طرح آپ بھی اپنے اطراف واکناف دستیاب کون کونسے پتوں، پھولوں اور بیجوں سے رنگ تیار کر سکتے ہیں؟
2. قبائلی لوگ اپنے گھروں کو دلکش بنانے کے لیے مٹی سے لیپ لگا کر مختلف اشکال بناتے ہیں۔ آپ اپنے گھر/ گاؤں کی زیبائش کے لیے کن کن چیزوں کا استعمال کرتے ہیں؟ لکھیے۔
3. گونڈ قبائل کے گھروں کی دیواروں پر موجود مختلف تصاویر دیکھ چکے ہیں۔ کیا آپ کے گاؤں میں گھروں کی دیواروں پر بھی ایسی ہی تصویریں پائی جاتی ہیں۔ دیکھیے تصویریں اور رنگولی اتاریئے اور لکھئے۔

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت، منصوبہ کام :

♦ چار طلبہ کا گروپ بنائیں۔ آپ کے گاؤں کے کوئی پانچ گھروں کا انتخاب کریں اور ان گھروں میں استعمال کی جانے والی جنگلاتی اشیاء کی فہرست تیار کیجیے۔ (اس کے لیے ضروری جدول کو اپنے استاد کی مدد سے تیار کریں)

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

V۔ نقشہ جاتی مہارتیں، اشکال اتارنا، نمونے تیار کرنا :

1. تلنگانہ کا نقشہ اتاریئے اس نقشہ میں ہماری ریاست کے جنگلات اور قبائلی لوگ بسنے والے اضلاع کی نشاندہی کیجیے۔
2. سبق میں آپ نے قبائلی لوگوں کی تصویریں دیکھی ہیں۔ وہ مختلف اقسام کے موتیوں کی مدد سے زیبائشی اشیاء تیار کرتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں۔ آپ بھی آپ کے علاقے میں دستیاب موتیوں اور دھاگوں سے خوبصورت ہار تیار کیجیے۔

VI۔ توصیف، اقدار، حیاتی تنوع کا شعور :

1. جنگلات کو دیکھنے پر کئی ایک مناظر دیکھنے میں آتے ہیں۔ تب آپ کے احساسات کیا ہوتے ہیں؟
2. قبائلی لوگ اپنے ماحول کا تحفظ کرتے ہوئے زندگی بسر کررہے ہیں۔ آپ ان کی طرز زندگی کا کس طرح سراہنا کروگے؟
3. چنچو لوگ جنگل کو ماتا کی طرح پوجا کرتے ہیں۔ اس جملے کا آپ کیا مطلب سمجھتے ہیں لکھیے۔
4. جنگلات مختلف اقسام کے جانور اور پودوں کا مسکن ہے۔ ہم ان کے مسکن کو تباہ کررہے ہیں۔ آپ جانوروں اور پودوں کی زندگی کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟
5. قبائلی لوگوں کی طرز زندگی میں آپ کے پسندیدہ امور کونسے ہیں؟

میں یہ کرسکتا/ کرسکتی ہوں

1.	قبائلی لوگوں کی طرز زندگی کو بیان کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
2.	قبائلی لوگوں کی طرز زندگی سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے سوالات کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
3.	جنگل میں موجود حیاتی تنوع کی شناخت کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
4.	جنگلاتی پیداوار کی تفصیلات اکٹھا کرکے جدول تیار کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
5.	تلنگانہ کے نقشہ میں جنگلات، قبائل علاقوں کی نشاندہی کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔	ہاں / نہیں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020